کاغان ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ء

(۱)خیبر پختونخوا ۱۹۹۶ء ایکٹ نمبر viii-

مندرجات

دیباچہ

دفعات

باب ۔اول

ابتدائی

۱۔مختصر عنوان،توسیع اور نفاذ۔

۲۔تعریفیں۔

باب۔دوئم

۔ اتھارٹی کا قیام اور بناوٹ۔

۳۔اتھارٹی کا قیام۔

۴۔اتھارٹی کی بناوٹ۔

باب۔سوئم

اختیارات اور افعال۔

۵۔اختیارات اور افعال۔

۶۔ٹیکس عائد کرنا اور اختیارات کی تفویض۔

۷۔افسران وغیرہ کی تقرری،اور دیگر افراد کی ایسوسی ایشن۔

۸۔کمیٹیوں کی بناوٹ۔

باب۔چہارم

ڈائریکٹر جنرل۔

۹۔تقرری اور عہدہ کی شرائط۔

باب۔پنجم

انتظامی اختیارات کام و کاروائی۔
۱۰۔انتظامی اتھارٹی۔
۱۱۔کام کی سرانجام دہی۔
۱۲۔اتھارٹی کے اجلاس۔
باب۔ششم
منصوبہ کی تیاری اور اس پر عمل درآمد۔
۱۳۔منصوبوں کی تیاری۔
۱۴۔منصوبوں میں ترامیم۔
۱۵۔ہدایات دینے کی اختیارات۔
باب۔ہفتم
عمومی۔
۱۶۔حکومت کی طرف سے ہدایات۔
۱۷۔پیسے قرض لینا۔
۱۸۔بہتری فیس عائد کرنے کی اختیارات۔
۱۹۔بہتری فیس کی تخمینہ۔
باب۔ہشتم
مالیات، اکاونٹس اور آڈٹ
۲۰۔اتھارٹی کا فنڈ۔
۲۱۔ایکٹ xviii سال ۱۸۹۱ اتھارٹی کے کتابوں پر لاگو کرنا۔
۲۲۔فنڈز کی تحویل اور سرمایہ کاری۔
۲۳۔بجٹ اور اکاونٹس۔
۲۴۔اکاونٹس کی آڈٹ۔
۲۵۔سالانہ رپورٹ۔
باب۔نہم
اضافی دفعات۔

۲۶۔عوامی ملازم۔

۲۷۔ممانعت کاروائی۔

۲۸۔اتھارٹی کوسمیٹنا۔

۲۹۔تلافی۔

۳۰۔قواعد بنانے کے اختیارات۔

کاغان کی ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ء

((۲)خیبر پختونخوا) ایکٹ نمبر viii سال ۱۹۹۶ء۔

پہلی دفعہ گورنر((۳)خیبر پختونخوا)کے منظوری حاصل کرنے کے بعد گزٹ((۴)خیبر پختونخوا)(غیر معمولی)میں بمورخہ ۲۸ جولائی سال ۱۹۹۶ءکوشائع ہوئی۔

ایکٹ کاغان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کے لئے بنائی گئی ہے۔

دیباچہ:۔کاغان اور ہزارہ ڈویژن کے دیگر علاقوں کو ترقی دینے کی خاطر ایک اتھارٹی کا قیام بے حد ضروری ہونے کی بناء پر مندرجہ ذیل طورپر ایکٹ ھذا کی قانون سازی کی گئی۔

باب ۔ا ابتدائی۔

(۱)مختصر عنوان،توسیع اور نفاذ۔۔۔۔۔۔۔(۱)۔اس ایکٹ کو کاغان ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ءکہلایا جائے گا۔

۲۔حکومت مختلف اوقات میں سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کاغان اور ہزارہ ڈویژن کے علاقوں کو ایکٹ ھذا کی توسیع کرسکتی ہے۔

۳۔یہ فوری طور پر نافذالعمل ہوگا۔

۲۔تعریفیں:۔جب تک اس ایکٹ کے متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہوتو،۔

(الف)''اتھارٹی'' کی معنی کاغان ڈویلپمنٹ اتھارٹی جو دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی ہو۔

(ب)''علاقہ'' کی معنی علاقہ جو اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں مختلف اوقات میں وضع کی گئی ہو۔

(ج)''چیئرمین'' کی معنی اتھارٹی کا چیئرمین ہے۔

(د)''ڈائریکٹر جنرل'' کی معنی اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل ہے۔

(ر)''حکومت'' کی معنی حکومت((۵)خیبر پختونخوا) کی ہے۔

(ز)''سرکاری ایجنسی''میں شامل ہے؛۔

(i)ڈویژن،محکمہ،شعبہ،سیکشن،کمیشن،بورڈ،دفتر یا حکومت کی اکائی؛

(ii)مقامی کونسل اور۔

(iii)ترقیاتی یا دوسری عوامی اتھارٹی ٹرسٹ،کمپنی یا کارپوریشن جو حکومت یا مقامی کونسل کی ملکیت ہو یا کنٹرول کرتی ہو۔

(س)''اراضی''میں زمین،پانی اور ہوا جو نیچے یا بالائی سطح پر ہو اور کسی ساخت پر ترقیاتی کام ہوا ہو جو رواجاً اراضی تصور ہو اور زمین سے اُٹھنے والے فائدے اور چیزیں جو زمین کے ساتھ مستقلاً منسلک ہو،شامل ہیں۔

(ش)'' مقامی کونسل'' کی معنی مقامی کونسل جو کہ شمال مغربی سرحد صوبہ کے مقامی حکومت آرڈیننس سال ۱۹۷۹(سال ۱۹۷۹ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔آرڈیننس نمبر،IV)کے تحت بنائی گئی ہے۔

نمبر iv)کے تحت قائم کی گئی ہو۔

(ص)''رکن'' کی معنی اتھارٹی کا رکن اور جسمیں چیئرمین شامل ہے۔

(ض)''شخص''میں فرد،کمپنی،فرم،کوآپریٹو سوسائٹی،افراد کا ایسوسی ایشن جو ملا ہوا ہو یا نہ ہو،شامل ہیں۔

(ل)''وضع کرنا'' کی معنی اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کی ہے۔

(ک)''دفعہ'' کی معنی اس ایکٹ کا دفعہ۔

باب۔ دوئم اتھارٹی کا قیام اور بناوٹ۔

۳۔(۱)جیسے ہی اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کاغان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے طور جانا جاتا اتھارٹی کا قیام عمل لائے گی۔

(۲)یہ اتھارٹی ایک کواپریٹ باڈی ہوگی جسکی مستقل جانشینی اور اختیارات کے ساتھ مشترکہ مہر ہو،اس ایکٹ کے دفعات مدنظر رکھتے ہوئے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل،رکھ اور منتقل کرسکتی ہے اور ان کے نام پر مقدمہ ہوسکتا ہے اور کیا جاسکتا ہے۔

۴۔اتھارٹی کی بناوٹ:۔(۱)اتھارٹی مشتمل ہوگی؛

(الف)وزیراعلیٰ یا اسکی طرف سے کوئی بھی نامزد وزیر؛

(ب)وزیر انچارج؛

(ج)پی،ای اینڈ ڈی محکمہ کا اضافی چیف سیکرٹری؛

(د)سیکرٹری محکمہ خزانہ؛

(ر)سیکرٹری محکمہ جنگلات،جنگلی حیات اور ماہی پروری؛

(ز)سیکرٹری محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ؛

(س) سیکرٹری محکمہ مواصلات اور ورکس؛

(ش) سیکرٹری محکمہ زراعت؛

(ص) کمشنر ہزارہ ڈویژن؛

(ض) ڈائریکٹر جنرل محکمہ خصوصی ترقی پلاننگ یونٹ، ماحولیات اور ترقی؛

(ل) وزیراعلیٰ کی طرف سے نامزد کوئی بھی فرد۔

(۲) اتھارٹی کا چیئرمین وزیراعلیٰ یا وزیراعلیٰ کی طرف سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نامزد کردہ وزیر ہوگا۔

(۳) حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے اتھارٹی کی رکنیت تبدیل، کم یا زیادہ کرسکتی ہے۔

(۴) کوئی بھی غیر سرکاری رکن حکومت کو تحریری طور پر اپنے استعفیٰ جمع کروا کر اپنے عہدے سے مستعفی ہوسکتا ہے۔

(۵) وزیراعلیٰ کسی بھی وقت، بغیر کوئی وجہ بتائے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی نامزدگی واپس لے سکتا ہے یا کسی دوسرے وزیر کو نامزد کرسکتا ہے۔

باب۔سویم اختیارات اور افعال

۵۔(۱) اس ایکٹ کے دفعات اور ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اتھارٹی ایسے اختیارات استعمال کرسکتی ہے یا کوئی اقدامات کرسکتی ہے جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے ضروری ہو۔

(۲) تمام ترقیاتی کاموں اور دوسرے اقدامات کی حکمت عملی کا بنیادی مقصد ماحولیاتی درجہ بلندی اور عام آدمی کی بہتری ہوگی۔

(۳) اوپر بیان کردہ ذیلی دفعہ پر کوئی منفی اثر ڈالے بغیر اتھارٹی۔۔۔۔

(الف) اتھارٹی مختلف محکموں اور دوسرے ایجنسیوں کو ہدایت کرسکتی ہے کہ وہ ممکن اسباب، تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، جنگلات کے تحفظ اور ترقی، جنگلی حیات کی تحفظ، سیاحت کی فروغ، پانی کی فراہمی کی بہتری، زمین کے کٹاو کے انتظام، آبپاشی کی سہولت کی ترقی، مواصلات ذرائع آمدورفت، ہاوسنگ کی تعمیر و ترقی، سیوریج، نکاسی، ماحولیاتی بہتری اور کچی آبادی کو ختم کرنے کے لئے سکیمیں تیار کریں اور اس کو لاگو کریں؛

(ب) منقولہ اور غیر منقولہ دونوں جائیداد حاصل کریں؛

(ج) اپنی جائیداد فروخت کریں، اجارہ پر دے یا تبدیل کریں یا اپنی ملکیتی جائیداد دوسری طرح فروخت کریں؛

(د) کوئی بھی کام شروع کرے اور کوئی بھی خرچہ اس ایکٹ کے تحت اسکے افعال کی کارکردگی پر لگائے؛

(ر) مشینری، آلات یا کوئی دوسرا مواد جو ضروری ہو مہیا کریں؛

(س) معاہدے کریں؛

(ش) مطالعہ، سروے، تجربات اور تکنیکی تحقیق کریں یا کوئی بھی ایجنسیوں کی طرف سے اسطرح کی مطالعہ، سروے، تجربات اور تکنیکی

تحقیق کی لاگت میں شرکت کریں۔

(ص) جب علاقے کے لئے منصوبے کی تیاری جاری ہو تو عبوری ترقی کے احکامات جاری کریں؛

اور عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے زمین کی استعمال میں تبدیلی تعمیرات اور تنصیبات کی ساخت میں تبدیلی کو محدود اور با قاعدہ کریں؛

(ض) سکیم پر عمل درآمد میں رکاوٹ بننے والی چیز کو راستے سے ہٹانا؛

(ل) کسی بھی سکیم کی تیاری اور اس پر عمل درآمد کے لئے کسی بھی حکومتی ایجنسی یا کوئی فرد سے مشورہ اور مدد لے اور حکومتی ایجنسی یا فرد، جس سے اتھارٹی نے مشورہ اور مدد طلب کی ہے، پوری قابلیت، علم اور بہترین فیصلہ کے ساتھ مشورہ اور مدد دینا ہوگا اور اس مشورہ اور مدد پر کوئی بھی اضافی خرچہ اگر کوئی ہو تو وہ اتھارٹی کو برداشت کرنا ہوگا؛ اور

(م) حکومت کی طرف کوئی دوسرا تفویض شدہ کام سرانجام دینا؛

(۴) اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اگر حکومت نے ہدایت کی ہو، تو منصوبوں کی دیکھ بھال، اسکو با قاعدہ بنانا اور حکومتی ایجنسیوں کی دیگر سرگرمیاں جو ضروری ہو سکتے ہیں سرانجام دے گا تو اس کے ساتھ اثاثہ جات اور واجبات بھی اتھارٹی کو منتقل ہوگی؛

(۵) اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اگر حکومت نے ہدایت کی ہو تو سرکاری ایجنسی کو ایسی شرائط پر جو مناسب سمجھے اپنی کوئی بھی افعال اور اختیارات منتقل کرے گا؛

۶۔ ٹیکس عائد اور اختیارات کی تفویض۔۔۔۔۔

(۱) اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری سے ٹیکس عائد اور جمع کر سکتی ہے؛

(۲) اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری اور اپنے اوپر لاگو شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک خاص یا عام حکم کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے آفیسر کو اپنی کوئی بھی اختیارات، فرائض اور افعال جو اس ایکٹ کے تحت اسکو حاصل ہے، تفویض کر سکتی ہے لیکن اتھارٹی اُن اختیارات، فرائض یا افعال کی تفویض نہیں کر سکتی کو جو حکومت نے دی ہے؛

۷۔ افسران وغیرہ اور دیگر افراد کی ایسوسی ایشن کی تقرری۔

(۱) اتھارٹی حکومت کی جاری کردہ کسی خاص یا عام حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے افسران، مشیران، ماہرین اور ملازمین کو اسکی موثر کارکردگی کے لئے ضروری ہو، ایسی شرائط اور طریقہ کار پر جو مناسب سمجھے، کی تقرر کر سکتی ہے۔

(۲) اتھارٹی ایسی کسی بھی شخص کو جن کی مدد اور مشورہ اس ایکٹ کے تحت کارکردگی کے لئے ضروری ہو، ایسی شرائط اور طریقہ کار پر جو مناسب سمجھے، کو وابستہ کر سکتی ہے۔

(۸) کمیٹیوں کی بناوٹ۔۔۔۔۔اتھارٹی اسطرح مالیاتی، تکنیکی اور مشاورتی کمیٹیاں جو اس ایکٹ کے مقاصد کو آگے لے جانے کے لئے ضروری ہو، کا تقرری کر سکتی ہے اور یہ کمیٹیاں ایسی تفویض اور حوالہ شدہ اختیارات اور کارکردگی کا استعمال کرے گی۔

باب ۔ چہارم ڈائریکٹر جنرل

۹۔تقرری اور عہدہ کے شرائط۔۔۔۔

(۱)اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہوگا جن کی تقرری ان شرائط پر ہوگی جو وضع ہوگی۔

(۲)ڈائریکٹر جنرل ہوں گے۔

(الف)اتھارٹی کے تمام وقت کے لئے بالا آفیسر؛

(ب)وہ ایسی فرائض سرانجام دے گا جو اُنکو حوالہ کی گئی ہے اور ایسی اختیارات استعمال کرے گا جو اُن کو اتھارٹی نے تفویض کی ہے اور

(ج)وہ حکومت کی مرضی تک اپنی عہدہ پر ہوگا۔

(۳)(۱) ذیلی دفعہ (۱)اور (۲) کو نظرانداز کرکے ڈائریکٹر جنرل کی تقرری تک کمشنر ہزارہ ڈویژن اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہوگا۔

باب۔پنجم انتظامی اختیارات اور کام کی کاروائی۔

۱۰۔(۱) اسکو برقرار رکھے جہاں دوسری صورت میں بیان ہوا ہو، اتھارٹی کے انتظامی اختیارات ڈائریکٹر جنرل کے پاس ہونگے اور وہ اُسی کا استعمال کرے گا۔

(۲)اتھارٹی کے تمام افعال جو انتظامی ہو یا نہ ہو بیان شدہ طور پر اتھارٹی کے نام سے جاری ہونگے اور ڈائریکٹر جنرل اُسکی تصدیق سرکاری مہر ثبت کرنے سے کریں گے۔

۱۱۔کام کی سرانجام دہی۔

(۱)اتھارٹی کی کام اسکی اجلاس یا کمیٹیوں کی اجلاس یا ڈائریکٹر جنرل کے ذریعے یا ملازم یا دوسرے اہلکار کے ذریعے وضع کردہ طریقہ کار کے ذریعے سرانجام ہوگا۔

(۲)اتھارٹی کی کوئی فعل یا کاروائی اس بنیاد پر باطل نہ ہوگی کہ اتھارٹی میں آسامی ہے یا اسمیں غلط طور پر تقرری ہوئی ہے۔

۱۲۔اتھارٹی کے اجلاس؛۔

(۱)اتھارٹی کے ارکان کسی ایسی جگہ اور وقت اتھارٹی کے فیصلے کے مطابق اکٹھا ہوسکتے ہیں۔

(۲)اتھارٹی اجلاس کی کاروائی کے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۳)چیئرمین یا اُسکی غیر موجودگی میں وزیر انچارج اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کریں گے؛

بشرطیکہ جب چیئرمین اور وزیر انچارج دونوں غیر حاضر ہو تو اُس صورت میں اضافی چیف سیکرٹری اجلاس کی صدارت کریں گے۔

(۴)اتھارٹی کی سال کے ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس منعقد ہوگی۔

باب۔ششم منصوبہ کی تیاری اور اس پر عمل درآمد

۱۳۔(۱)(۱)منصوبہ کی تیاری۔۔۔۔(۱)اتھارٹی اسطرح کی شکل اور طریقہ کار جو وضع ہونگے، علاقہ یا اسکے حصے کے لئے منصوبہ تیار کریں گے۔

(۲)(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تیار کیا گیا منصوبہ درج ذیل شرائط اور پابندیوں سے مشروط ہوگا۔

(الف) کوئی بھی رہائشی پلاٹ دو کنال رقبہ سے کم نہ ہوگا اور نہ ہی ایسی کوئی پلاٹ کی ذیلی تقسیم ہوگی کہ پلاٹ کا رقبہ دو کنال سے کم ہو؛ بشرطیکہ یہ پابندی ایسی پلاٹوں پر لاگو نہ ہوگی جن پر اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے قانونی طور پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

(ب) کسی بھی رہائشی یا تجارتی پلاٹ کا آباد حصہ اُسکے کل رقبہ کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہوگی۔

(ج) کوئی بھی رہائشی مکان جو پلاٹ پر تعمیر کی گئی ہو دو منزل سے زیادہ نہ ہوگا اور بالائی منزل کا آباد رقبہ نیچے والے منزل کے آباد رقبہ کے نصف سے زیادہ نہ ہوگا۔

(د) علاقہ میں کوئی تعمیر نہ ہوگی جب تک تعمیر کی تفصیلی نقشہ بمعہ موقع ومحل کا نقشہ اتھارٹی منظور نہ کریں۔

(۳) علاقے کے تمام تعمیرات اگر وہ رہائشی یا تجارتی ہو بختی کیساتھ اتھارٹی کے تیار کردہ منصوبہ اور اراضی کے استعمال کے مطابق ہوگی۔

(۴) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر علاقے میں کھدائی اور زمین کی ہمواری نہ ہوگی۔

(۵) علاقہ لالہ زار جو نتھیا گلی اور موکیشپوری کے درمیان واقع ہے میں کسی بھی نوعیت کی تعمیر کی اجازت نہ ہوگی اور معروف سڑک جو ایبٹ آباد سے مری کو جاتی ہے پر بھی کسی بھی نوعیت کی تعمیر کی اجازت نہ ہوگی جو مغربی پاکستان شاہراہ آرڈیننس سال ۱۹۵۹ کے متصادم ہو۔

۱۴۔ منصوبہ میں ترمیم ۔۔۔۔ جو منصوبہ اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ہے اتھارٹی اُسکی شکل طریقہ کار میں اپنے فیصلہ کے مطابق ترمیم، نظر ثانی یا اُسکو ترک کر سکتی ہے۔

۱۵۔ ہدایات دینے کی اختیارات۔ اتھارٹی کو حکومت کی پیشگی اجازت کے ساتھ سرکاری ایجنسی کی ضرورت ہو سکتی ہے جسکی دائرہ اختیار میں خاص علاقہ یا پہلو برائے ترقیاتی کام جو منصوبہ کی احاطہ کرتی ہے واقع ہے۔۔۔۔

(الف) اتھارٹی کی مشاورت سے منصوبہ پر عمل درآمد کریں۔

(ب) علاقے کے کام اور خدمات برقرار رکھنے کے لئے اپنی تحویل میں لینا۔

(ج) زمین سے نسبت کی بناء پر کوئی سہولت مہیا کرنا جو اتھارٹی کی رائے میں مہیا کیا جانا چاہیئے۔

(د) اتھارٹی کی طرف سے ضوابط لاگو کرنا۔

(۲) اس دفعہ کے تحت منصوبہ پر عمل درآمد یا تحویل میں لینا یا کام کی دیکھ بھال کرنا یا قواعد وضوابط لاگو کرنے جو خرچہ آتا ہے وہ اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی رضامندی کے ساتھ برداشت کرتے ہیں یا کسی غیر رضامندی ہونے کی صورت حکومت کی طرف سے مقرر کیا جاسکتا ہے۔

باب۔ ہفتم

عمومی

۱۶۔ حکومت کی طرف سے ہدایات ۔۔۔۔ اتھارٹی اپنی فرائض منصبی اس ایکٹ اور حکومت کی طرف سے ہدایات جو وقتاً فوقتاً دی جاسکتی ہے، کے مطابق سرانجام دے گا۔

۱۷۔ پیسے قرض لینا۔۔ پیسے قرض پر لینے کے مقصد کی خاطر اتھارٹی ”مقامی اتھارٹی“ تصور ہوگی اور کوئی بھی منصوبہ یا پروجیکٹ جو اتھارٹی نے تیار کی ہے یا تحویل میں لیا ہے وہ کام تصور ہوگی جیسا کہ دفعہ ۲ مقامی اتھارٹیز قرض ایکٹ سال ۱۹۱۴ء (سال ۱۹۱۴ء ایکٹ نمبر xi) میں تعریف کی گئی ہے۔

بشرطیکہ کوئی مقامی یا غیر ملکی قرض حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر نہ لیا جائے گا۔

(۲) اتھارٹی حکومت سے مشاورت کے بعد اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے اُدھار پیسے لے سکتی ہے یا فنڈز اکھٹا کرنے کے لئے بانڈ یا تمسک جاری کرسکتی ہے یا دوسری صورت میں منصوبہ یا پروجیکٹ جس کے لئے رقم اُدھار لی گئی یا فنڈز اکٹھا کیا گیا وہ خود سرمایہ کاری ہوگی اور حکومت کی منظوری سے منافع نقصان کی بنیاد پر ہوسکتی ہے۔

(۱۸) بہتری فیس عائد کرنے کی اختیار۔۔۔(۱) اتھارٹی کی کسی بھی منصوبہ پر عمل درآمد ہونے کی نتیجے میں، جو اتھارٹی کے خیال میں، علاقے کی جائیداد کی قیمت بڑھ گئی اتھارٹی حکومت کی پیشگی رضامندی سے مالکان جائیداد پر یا کوئی فرد جن کی اسمیں مفاد ہو، بہتری فیس عائد کرسکتی ہے کیونکہ منصوبے پر عمل درآمد ہونے کی وجہ سے جائیداد کی قیمت بڑھ گئی۔

(۲) حکومتی ہدایت کے بعد، کوئی سرکاری ایجنسی، مقامی تنظیم بمعہ اثاثوں و واجبات جن میں فنڈنگ کے ذرائع شامل ہے، اتھارٹی کی انتظامی کنٹرول میں دے سکتی ہے اتھارٹی اسکو اپنی تحویل میں لے گی اور اسکی موثر کارکردگی کو یقینی بنائے گی۔

(۱۹) بہتری فیس کی تخمینہ۔

(۱) جب اتھارٹی کو ایسا معلوم ہو کہ کوئی ترقیاتی منصوبہ کافی حد تک آگے چلا گیا اور جو اتھارٹی کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرے۔ اتھارٹی بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرنے کے لئے حکم کے ذریعے منصوبے پر عمل درآمد کو مکمل قرار دے گا اور اتھارٹی تحریری نوٹس، مالکان جائیداد کو جسکی جائیداد میں مفاد ہے، دے گا اور اسطرح اتھارٹی دفعہ ۱۸ میں بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرنا تجویز کرتا ہے

(۲) بہتری فیس تحت دفعہ ۱۸ اور اس دفعہ کی ذیلی (۱) کی تخمینہ اور ادائیگی وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

باب ہشتم

مالیات، اکاونٹس اور آڈٹ

۲۰۔ اتھارٹی کی فنڈ۔۔۔ ایک فنڈ تشکیل ہوگا جسکو اتھارٹی فنڈ کہا جاتا ہے جو اتھارٹی کی ملکیت ہوگی اور اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی اپنی فرائض منصبی کے لئے استعمال کرے گا جسمیں ارکان، آفسران، ملازمین، ماہرین اور اتھارٹی کے مشیروں کی تنخواہیں اور دیگر معاوضہ شامل ہے۔

(۲) اتھارٹی کی فنڈ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) حکومت کی طرف سے دی جانے والی گرانٹ۔

(ب) وہ تمام رقم جو مرکزی حکومت یا کسی بین الاقوامی ایجنسی کے طرف سے گرانٹ، اُدھار، ایڈوانس یا دوسری صورت میں۔

(ج) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کو حاصل ہونے والی تمام فیس، ریٹ اور چارجز۔

(د) وہ تمام رقم جو اتھارٹی کو اراضی، عمارتوں اور کوئی دوسری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۱۔ ۱۸۹۱ سال کا ایکٹ نمبر xvii اتھارٹی کی کتابوں پر لاگو ہوگا۔۔۔اتھارٹی بینکرز کتب شھادت ایکٹ سال ۱۸۹۱ کے لئے بینک تصور ہوگی۔

۲۲۔ فنڈز کی تحویل اور سرمایہ کاری۔۔۔اتھارٹی وضع کردہ خزانہ، ذیلی خزانہ یا بینک میں رقم رکھ سکتی ہے۔

۲۳۔ بجٹ اور اکاؤنٹس۔۔(۱) اتھارٹی سالانہ بجٹ تخمینہ، کام کی منصوبے تیار کرے گا اور حکومت کو وضع کردہ تاریخ کو داخل کریں گا اور حکومت ضروری حد تک تخمینہ اور منصوبے پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

(۲) اتھارٹی کے رسیدیں اور اخراجات وضع کردہ شکل میں رکھے جائیں گی۔

(۳) اتھارٹی مالی سال کے ختم ہونے کے تین ماہ میں اکاونٹس کی سالانہ بیان، آڈٹ بیلنس شیٹ، منافع اور نقصان اکاونٹ اور آڈیٹر رپورٹ گزشتہ مالی سال کی حکومت کی سامنے رکھے گی۔

۲۴۔ اکاؤنٹس کی آڈٹ:۔ اتھارٹی کی اکاؤنٹس کی آڈٹ چارٹرڈ اکاونٹس زیر چارٹرڈ اکاونٹس آرڈیننس سال ۱۹۶۱ (سال ۱۹۶۱ آرڈیننس نمبر x) کرے گی۔ جو اتھارٹی اُسکی تقرر مناسب معاوضہ پر کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے باوجود آڈیٹر جنرل اتھارٹی کی آڈٹ کر سکتا ہے۔

۲۵۔ سالانہ رپورٹ۔۔اتھارٹی ہر مالی سال کے اختتام پر جتنی جلدی ممکن ہو حکومت کو سالانہ رپورٹ، اُسی سال کی کارگزاری اور آئندہ مالی سال کے لئے تجاویز پیش کریں گی۔

باب۔نہم   اضافی دفعات

۲۶۔ عوامی ملازم۔ ہر فرد جو اس ایکٹ تحت کام کرتا ہے یا اس ایکٹ کے منشا سے کام کرتا ہے وہ پاکستان پینل کوڈ (سال ۱۸۶۰ ایکٹ نمبر XLV) کے دفعہ ۲۱ کے تحت عوامی ملازم ہے۔

۲۷۔ ممانعت کاروائی۔ اتھارٹی یا اسکا کوئی ملازم جب کوئی کام نیک نیتی سے کرتا ہے یا اس ایکٹ کے منشا کے تحت کام کرتا ہے تو اُسکے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں ہو سکتی۔

۲۸۔ اتھارٹی کی سمیٹنا۔۔اتھارٹی پر کمپنیز اور کارپوریشن کے سمیٹنے کے متعلق قانون لاگو نہ ہوگی اور اتھارٹی کو حکومتی احکامات و ہدایات کے بغیر نہیں سمیٹا جا سکتا۔

۲۹۔ تلافی۔ اتھارٹی، ہر چیئرمین، رکن، ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، مشیر، آفیسر یا اتھارٹی کی ملازم کو اپنی فرائض منصبی کے سرانجام دینے کے وقت تمام نقصانات اور خرچہ برداشت کرے گی ماسوائے اُن کے جو ان کے غفلت یا ڈیفالٹ کی وجہ سے ہو۔

۳۰۔ قواعد بنانے کا اختیار۔ اتھارٹی حکومت کی منظوری کے بعد اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کی خاطر قواعد بنا سکتی ہے۔

(۱) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(۲) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(۳) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(۴) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(۵) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(۶) اضافہ بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۹ کی گئی۔

(۷) نمبر کی تجدید بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۹ کی گئی۔

(۸) اضافہ بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۹ کی گئی۔